پیشکش میں اضافہ مطلوبہ مالی ہدف پورا ہونے پر 04 مئی سے 02 جون تک پہلے مرحلے پر پیشکش جاری

(4 صفحہ اداریہ اور تجزیے)

سلیمہ خاتون نے جمعہ کو ضلع کونسل کے ہال میں منعقدہ پریس کانفرنس میں بتایا کہ پیشکش کا پہلا مرحلہ 04 مئی سے شروع ہوگا اور 02 جون تک جاری رہے گا۔ ان کے مطابق اس مرحلے میں 2 کنال 14 مرلے اراضی پیش کی جائے گی جس میں 20 فیصد رہائشی، 5 فیصد کمرشل اور 20 فیصد سروس سیکٹر کے لیے مختص ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں پیشکش کے بعض مقامات پر شکایات سامنے آئی تھیں اس لیے اس بار ہر پلاٹ کا نمبر قرعہ اندازی کے ذریعے مقرر کیا جائے گا تاکہ شفافیت برقرار رہے۔

ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ پیشکش کے لیے درخواست فارم ضلع کونسل کی ویب سائٹ اور تحصیل دفاتر سے مفت حاصل کیے جا سکیں گے۔ درخواست گزار کو شناختی کارڈ کی نقل، بینک چالان کی رسید اور پانچ سال قبل کسی اور جگہ پلاٹ نہ ہونے کا حلفی بیان جمع کرانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ جعلی دستاویز پیش کرنے والے کا فارم مسترد کر کے اس کی رقم ضبط کر لی جائے گی اور مقدمہ درج کیا جائے گا۔ ان کے مطابق ہر درخواست کی جانچ پڑتال کے لیے ایک کمیٹی بنائی گئی ہے جو ہر ہفتے اجلاس کرے گی۔

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) عمران صدیقی نے بتایا کہ قرعہ اندازی کا عمل 12 مئی کو صبح 10 بجے ٹاؤن ہال میں کھلی کچہری کے طور پر کیا جائے گا جس کا براہِ راست ٹیلی کاسٹ ضلع کونسل کی ویب سائٹ پر دیکھا جا سکے گا۔ انہوں نے کہا کہ کامیاب درخواست گزاروں کو 15 دن کے اندر 30 فیصد رقم جمع کرانا ہوگی اور باقی رقم دو قسطوں میں ادا کی جا سکے گی۔ ان کے مطابق پہلی قسط 45 دن اور دوسری قسط 90 دن کے اندر جمع کرانا لازمی ہوگا ورنہ الاٹمنٹ منسوخ کر دی جائے گی۔

دوسری طرف اپوزیشن لیڈر چودھری نذیر احمد بھٹی نے پریس کانفرنس میں کہا کہ ماضی میں پیشکش کے بعد بہت سے پلاٹ مارکیٹ میں فروخت ہو گئے اور اصل الاٹی کو کچھ نہیں ملا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ فہرست ویب سائٹ پر آویزاں کی جائے اور ہر الاٹمنٹ کا نام، والد کا نام اور پلاٹ نمبر شائع کیا جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے جواب میں کہا کہ فہرست آویزاں کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے اور پہلی فہرست 18 مئی کو شائع کر دی جائے گی۔

(5 صفحہ اداریہ اور تجزیے)

ہر کے کنارے کے ارد گرد کے دیہات میں کھیتی باڑی کا انحصار زیادہ تر ٹیوب ویلوں پر ہے۔ محکمہ زراعت کے ایک افسر کے مطابق پچھلے دو برس میں زیرِ زمین پانی کی سطح اوسطاً ساڑھے تین میٹر نیچے گر چکی ہے۔ کسان تنظیموں کا کہنا ہے کہ بجلی کی لوڈشیڈنگ اور مہنگے ڈیزل نے چھوٹے کاشتکاروں کو سب سے زیادہ نقصان پہنچایا ہے۔ ان کے مطابق کئی کسان اب گندم کی بوائی دیر سے کر رہے ہیں تاکہ پانی کا بندوبست ہو سکے۔

محکمہ زراعت کے ڈپٹی ڈائریکٹر ڈاکٹر نوید اقبال چیمہ نے بتایا کہ ضلع میں 12 ہزار ٹیوب ویل رجسٹرڈ ہیں جن میں سے تقریباً 4 ہزار شمسی توانائی پر منتقل ہو چکے ہیں۔ ان کے مطابق اگر باقی ٹیوب ویلوں کو شمسی پینلز پر منتقل کیا جائے تو سالانہ ڈیزل کا خرچ تقریباً ساڑھے تین ارب روپے کم ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ آئندہ مالی سال میں 500 نئے کنکشن شمسی توانائی پر دینے کا منصوبہ رکھتا ہے۔

دوسری طرف کسان تنظیموں کا مؤقف ہے کہ سبسڈی کا عمل بہت سست ہے اور درخواست دینے والے کسان مہینوں دفاتر کے چکر لگاتے ہیں۔ کسان اتحاد کے صدر چودھری منظور حسین وڑائچ نے کہا کہ اگر حکومت واقعی کسان کو ریلیف دینا چاہتی ہے تو درخواست کا عمل آن لائن کیا جائے اور ہر ضلع میں ایک کھڑکی قائم کی جائے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ زرعی ایمرجنسی کا اعلان کیا جائے اور کھاد پر عائد ٹیکس کم کیا جائے۔

محکمہ زراعت کے ترجمان نے بتایا کہ آئندہ ہفتے ضلع کونسل ہال میں کسان کنونشن بلایا جائے گا جس میں افسران براہِ راست کسانوں کے سوالات کا جواب دیں گے۔ ترجمان کے مطابق کنونشن میں شمسی توانائی پر سبسڈی کے طریقہ کار، درخواست فارم اور منظور شدہ کنکشن کی فہرست وہیں آویزاں کی جائے گی تاکہ کسان اپنے سامنے اپنا نام دیکھ سکیں۔ کنونشن صبح 10 بجے شروع ہوگا اور دوپہر 2 بجے تک جاری رہے گا۔

(صفحہ 4)

ہمارے نامہ نگار کے مطابق ضلع کونسل کے ہال میں منعقدہ پریس کانفرنس میں ڈپٹی کمشنر سلیمہ خاتون نے کہا کہ پیشکش کا پہلا مرحلہ 04 مئی سے شروع ہوگا اور 02 جون تک جاری رہے گا۔ ان کے مطابق اس مرحلے میں 2 کنال 14 مرلے اراضی پیش کی جائے گی جس میں 20 فیصد رہائشی، 5 فیصد کمرشل اور 20 فیصد سروس سیکٹر کے لیے مختص ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں پیشکش کے بعض مقامات پر شکایات سامنے آئی تھیں اس لیے اس بار ہر پلاٹ کا نمبر قرعہ اندازی کے ذریعے مقرر کیا جائے گا تاکہ شفافیت برقرار رہے۔

ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ پیشکش کے لیے درخواست فارم ضلع کونسل کی ویب سائٹ اور تحصیل دفاتر سے مفت حاصل کیے جا سکیں گے۔ درخواست گزار کو شناختی کارڈ کی نقل، بینک چالان کی رسید اور پانچ سال قبل کسی اور جگہ پلاٹ نہ ہونے کا حلفی بیان جمع کرانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ جعلی دستاویز پیش کرنے والے کا فارم مسترد کر کے اس کی رقم ضبط کر لی جائے گی اور مقدمہ درج کیا جائے گا۔ ان کے مطابق ہر درخواست کی جانچ پڑتال کے لیے ایک کمیٹی بنائی گئی ہے جو ہر ہفتے اجلاس کرے گی۔

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) عمران صدیقی نے بتایا کہ قرعہ اندازی کا عمل 12 مئی کو صبح 10 بجے ٹاؤن ہال میں کھلی کچہری کے طور پر کیا جائے گا جس کا براہِ راست ٹیلی کاسٹ ضلع کونسل کی ویب سائٹ پر دیکھا جا سکے گا۔ انہوں نے کہا کہ کامیاب درخواست گزاروں کو 15 دن کے اندر 30 فیصد رقم جمع کرانا ہوگی اور باقی رقم دو قسطوں میں ادا کی جا سکے گی۔ ان کے مطابق پہلی قسط 45 دن اور دوسری قسط 90 دن کے اندر جمع کرانا لازمی ہوگا ورنہ الاٹمنٹ منسوخ کر دی جائے گی۔

دوسری طرف اپوزیشن لیڈر چودھری نذیر احمد بھٹی نے پریس کانفرنس میں کہا کہ ماضی میں پیشکش کے بعد بہت سے پلاٹ مارکیٹ میں فروخت ہو گئے اور اصل الاٹی کو کچھ نہیں ملا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ فہرست ویب سائٹ پر آویزاں کی جائے اور ہر الاٹمنٹ کا نام، والد کا نام اور پلاٹ نمبر شائع کیا جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے جواب میں کہا کہ فہرست آویزاں کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے اور پہلی فہرست 18 مئی کو شائع کر دی جائے گی۔

(4 صفحہ اداریہ اور تجزیے)

ہمارے نامہ نگار کے مطابق ضلع کونسل کے ہال میں منعقدہ پریس کانفرنس میں ڈپٹی کمشنر سلیمہ خاتون نے کہا کہ پیشکش کا پہلا مرحلہ 04 مئی سے شروع ہوگا اور 02 جون تک جاری رہے گا۔ ان کے مطابق اس مرحلے میں 2 کنال 14 مرلے اراضی پیش کی جائے گی جس میں 20 فیصد رہائشی، 5 فیصد کمرشل اور 20 فیصد سروس سیکٹر کے لیے مختص ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں پیشکش کے بعض مقامات پر شکایات سامنے آئی تھیں اس لیے اس بار ہر پلاٹ کا نمبر قرعہ اندازی کے ذریعے مقرر کیا جائے گا تاکہ شفافیت برقرار رہے۔

ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ پیشکش کے لیے درخواست فارم ضلع کونسل کی ویب سائٹ اور تحصیل دفاتر سے مفت حاصل کیے جا سکیں گے۔ درخواست گزار کو شناختی کارڈ کی نقل، بینک چالان کی رسید اور پانچ سال قبل کسی اور جگہ پلاٹ نہ ہونے کا حلفی بیان جمع کرانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ جعلی دستاویز پیش کرنے والے کا فارم مسترد کر کے اس کی رقم ضبط کر لی جائے گی اور مقدمہ درج کیا جائے گا۔ ان کے مطابق ہر درخواست کی جانچ پڑتال کے لیے ایک کمیٹی بنائی گئی ہے جو ہر ہفتے اجلاس کرے گی۔

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) عمران صدیقی نے بتایا کہ قرعہ اندازی کا عمل 12 مئی کو صبح 10 بجے ٹاؤن ہال میں کھلی کچہری کے طور پر کیا جائے گا جس کا براہِ راست ٹیلی کاسٹ ضلع کونسل کی ویب سائٹ پر دیکھا جا سکے گا۔ انہوں نے کہا کہ کامیاب درخواست گزاروں کو 15 دن کے اندر 30 فیصد رقم جمع کرانا ہوگی اور باقی رقم دو قسطوں میں ادا کی جا سکے گی۔ ان کے مطابق پہلی قسط 45 دن اور دوسری قسط 90 دن کے اندر جمع کرانا لازمی ہوگا ورنہ الاٹمنٹ منسوخ کر دی جائے گی۔

دوسری طرف اپوزیشن لیڈر چودھری نذیر احمد بھٹی نے پریس کانفرنس میں کہا کہ ماضی میں پیشکش کے بعد بہت سے پلاٹ مارکیٹ میں فروخت ہو گئے اور اصل الاٹی کو کچھ نہیں ملا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ فہرست ویب سائٹ پر آویزاں کی جائے اور ہر الاٹمنٹ کا نام، والد کا نام اور پلاٹ نمبر شائع کیا جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے جواب میں کہا کہ فہرست آویزاں کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے اور پہلی فہرست 18 مئی کو شائع کر دی جائے گی۔

(صفحہ 4